26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 23 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز جمعرات 25 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور: یونین کونسل 79 میں فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3603: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل 79 پیر بہاول شیر روڈ مزنگ لاہور میں نصب واٹر فلٹریشن پلانٹ خراب ہو چکا ہے اور پینے کے لئے صاف پانی اس علاقہ میں دستیاب نہ ہے؟

(ب) یہ پلانٹ کب نصب کیا گیا تھا اس کی تنصیب پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ج) اس کی دیکھ بھال پر سال 11-2010 تا 13-2012 کتنی رقم سالانہ کس کس مقصد پر خرچ ہوئی ہے؟

(د) اس پلانٹ کی بندش کی وجوہات کیا ہیں اور یہ کب سے بند پڑا ہے؟

(ہ) اس کو حکومت کب تک چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یونین کونسل نمبر 79 پیر بہاول شیر روڈ مزنگ لاہور میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود نہ ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(ج) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(د) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(ہ) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)</u>

بروز جمعرات 25 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور: یونین کونسل 79 میں سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

*3604: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور یونین کونسل نمبر 79 پیر بہاول شیر روڈ مین بازار مزنگ کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک ہر وقت بلاک رہتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس علاقہ کی تمام سڑکوں کی مرمت یا تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) تاحال داتا گنج بخش ٹاؤن میں فنڈز نہ ہیں ان سڑکوں کی تعمیر گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا ہونے پر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

لیہ: پی پی 263 میں سیلاب سے متاثر ہونے والے دیہات کی تفصیلات

*1927: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 263 جس کا تقریباً 80 فیصد حلقہ دریائی اور کچہ کا علاقہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 کے فلڈ میں پی پی 263 میں تمام سڑکیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں جس کے باعث مذکورہ حلقہ کے تمام دیہاتوں کے لوگوں کا رابطہ بالکل ختم ہو گیا ہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) PP-263 کا کافی علاقہ دریائی اور کچے کا علاقہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سال 2013 کے سیلاب میں PP-263 میں تمام سڑکیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں۔ اس حلقے کے سیلابی علاقہ میں کچھ سڑکیں جزوی طور پر متاثر ہوئی تھیں جن کو فوری طور پر مرمت کر کے رابطہ بحال کر دیا گیا ہے۔

(ج) سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر متاثرہ سڑکوں کی مرمت کر دی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2015)

لاہور: جنرل بس اسٹینڈ کی آمدن واخراجات ودیگر تفصیلات

*2500: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور جنرل بس سٹینڈ پر روزانہ کتنی بسیں آتی ہیں اور کتنی بسیں مختلف شہروں کے لئے روانہ ہوتی ہیں؟

(ب) یکم جولائی 2012 تا 31 جون 2013 اڈا بس اور دیگر کن کن مدات میں کتنی آمدنی حاصل ہوئی اور اڈا کی بلڈنگز کی اصلاح ومرمت اور مسافروں کو سہولیات پہنچانے پر کیا خرچ ہوا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بس سٹینڈ پر مسافر خانہ، ڈرائیور روم اور ٹائلٹ انتہائی کم تر معیار کے ہیں تمام بس سٹینڈز پر جگہ جگہ بھتہ دے کر لوگوں نے ناجائز دکانیں وغیرہ بنا رکھی ہیں مسافروں کو کون کون سی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں؟

(د) بس سٹینڈ پر روانگی کے لئے بس کو کتنے وقت کے لئے سٹینڈ پر رکھنے دیا جاتا ہے اور اس کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ہ) محکمہ نے مسافروں کو معیاری سہولیات مہیا کرنے کے لئے آئندہ کے لئے کیا منصوبہ بندی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جنرل بس سٹینڈ لاہور سے 4000 سے 5000 تک چھوٹی بڑی گاڑیوں کی آمدورفت ہوتی ہے۔

(ب) یکم جولائی 2012 تا 30 جون 2013 اڈہ فیس کی مد میں مبلغ۔/43,30,11,031 (تینتالیس کروڑ، تیس لاکھ، گیارہ ہزار اکتیس روپے) وصول ہوئے۔ نیز مذکورہ عرصہ میں بلڈنگ کی اصلاح ومرمت پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے زیرانتظام نیو بس ٹرمینل جنرل بس اسٹینڈ بادامی باغ لاہور، سٹی بس ٹرمینل سکندریہ کالونی بند روڈ اور جناح بس ٹرمینل ٹھوکر نیاز بیگ چل رہے ہیں۔ ان تینوں ٹرمینلز کو جدید ترین سہولیات

سے مزین کیا گیا ہے۔ جس میں لیڈیز ویٹنگ ہالز، جنٹس ویٹنگ ہالز، واش رومز برائے لیڈیز و جینٹس، بکنگ کاؤنٹرز، ریسٹورنٹ، پی سی او ٹک شاپس، کنٹین، پارکنگ اسٹینڈز، نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد اور مسافروں کو لمحہ با لمحہ ملکی حالات سے باخبر رکھنے کے لئے ویٹنگ ہالز میں جدید ترین LCDs اور مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کی خاطر سیکورٹی پوائنٹ آف ویو کے پیش نظر CCTV کیمرہ جات نصب کئے گئے ہیں۔ جنرل بس سٹینڈ لاہور میں عارضی و پختہ تجاوزات کا خاتمہ کیا جا چکا ہے اس وقت کسی قسم کی کوئی انکروچمنٹ نہ ہے۔

(د) جنرل بس سٹینڈ میں آنے والی بس اپنی آمد کا اندراج کرواتی ہے اور بعد ازاں اپنی باری آنے پر فرسٹ کم فرسٹ گو کی پالیسی کے مطابق ایک گھنٹہ بعد اپنی منزل کو روانہ ہو جاتی ہے۔

(ہ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور مستقبل میں مسافروں کو ایئرپورٹس کی طرز پر جدید ترین سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

لاہور: سی ڈی جی ایل میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2872: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) CDGL کا ہیڈ آفس کہاں پر واقع ہے نیز اس آفس میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ہر ملازم کا نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) CDGL کے ہیڈ آفس میں کل کتنے ڈیلی ویجز ملازمین کام کر رہے ہیں اور حکومت ان کو کب تک مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) CDGL کا ہیڈ آفس (ضلع ناظم / ایڈمنسٹریٹر آفس) جناح ہال شاہراہ قائداعظم لاہور پر واقع ہے اور اس میں کام کرنے والے ملازمین کے ناموں کی فہرست تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) CDGL میں ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

ساہیوال: فائر بریگیڈ سے متعلقہ تفصیلات

*3564: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ ساہیوال کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کس کس ماڈل کی ہیں، ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) فائر بریگیڈ ساہیوال کے پاس آگ بجھانے کے لئے کون کون سے آلات اور مشینری ہے یہ کب خرید کی گئی تھی، اس میں کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) کیا فائر بریگیڈ ساہیوال کے پاس تین سے اوپر کی منزلوں پر آگ پر قابو پانے کیلئے مطلوبہ آلات اور مشینری ہے اگر نہیں تو کیا حکومت موجودہ دور کے مطابق مزید مشینری اور آلات فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فائر بریگیڈ ٹی ایم اے ساہیوال کے پاس آگ بجھانے والی گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	گاڑی نمبر	ماڈل نمبر		موجودہ حالت
1	SL/6577	1971	BMLC	خراب ہے
2	SLC/5835	1980	ISUZU	خراب ہے
3	N-GNE/59	1980	ISUZU	خراب ہے
4	N-GNE/60	1980	DENSU	خراب ہے
5	SLE/4004	1985	MAZDA	چالو ہے

نوٹ: شہر ساہیوال میں ریسکیو 1122 فائر سروسز کے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ساہیوال کے پاس آگ بجھانے کے لئے جدید آلات و مشینری موجود نہ ہے کیونکہ ریسکیو 1122 جدید آلات و مشینری کے ساتھ یہ فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ج)ٹی ایم اے کو جدید آلات و مشینری درکار نہ ہے کیونکہ فائر سروسز کے فرائض احسن طریقہ سے ریسکیو 1122 سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

رحیم یار خان: خان پور کی منڈی مویشیاں سے متعلقہ تفصیلات

*3632: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خان پور کی منڈی مویشیاں کے انتظام وانصرام کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ب) اس منڈی مویشیاں کی سالانہ کتنی آمدنی ہے اور اس کا مصرف کیا ہے؟

(ج) سال 12۔2011 سے آج تک اس منڈی مویشیاں سے کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے خانپور بمطابق آکشن اینڈ کولیکشن رائٹ رولز 2003 بصورت نیلامی منڈیات کی وصولی بذریعہ ٹھیکیداری کرتی ہے۔ جو منڈیات کے مقام پر بروئے ہدایت گورنمنٹ بیوپاری حضرات کو سہولیات فراہم کرتا ہے۔ اگر ٹی ایم اے خانپور کو بذریعہ نیلامی کوئی معقول بولی (ریزرو پرائس) سے کم میسر ہو تو ٹی ایم اے خانپور اپنے سٹاف کے ذریعہ منڈیات کی سیلف کولیکشن کرتی ہے اور بروئے ہدایت گورنمنٹ بیوپاری حضرات کو تمام سہولیات فراہم کرتی ہے۔

ب(ب) سال 12۔2011 ٹی ایم اے کو۔/25,90,899 (پچیس لاکھ نوے ہزار آٹھ سو ننانوے روپے) ذریعہ سیلف کولیکشن آمدن ہوئی۔ سال 13۔2012 میں ٹی ایم اے کو۔/55,71,795 (پچپن لاکھ اکہتر ہزار، سات سو پچانوے روپے) بذریعہ کنٹریکٹ/سیلف کولیکشن آمدن ہوئی۔ سال 14۔2013 میں ٹی ایم اے کو۔/1,40,72,000 (ایک کروڑ چالیس لاکھ، بہتر ہزار روپے) آمدن بذریعہ کنٹریکٹ ہو گی۔ 5 مئی 2014 تک۔/1,20,49,000 (ایک کروڑ، بیس لاکھ، انچاس ہزار روپے) وصول ہو چکی ہے۔ مزید یہ کہ تمام منڈیات کی آمدنی کو ہر سال بجٹ کا حصہ بنایا جاتا ہے اور اس کو ٹی ایم اے خانپور ڈویلپمنٹ ودیگر اخراجات کیلئے خرچ کرتی ہے۔

(ج) جزو ب میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

لاہور: باغبانپورہ میں تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*3886: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ باغبانپورہ مین بازار میں تجاوزات سے راستے بند ہو گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کارپوریشن اور یونین کے عملے کی ملی بھگت سے مذکورہ تجاوزات قائم ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب باغبانپورہ بازار سے تجاوزات ختم کرنے، یونین اور عملے کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو سٹال فرشوں سے منتھلی لیتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ باغبانپورہ بازار میں خریداروں کے رش اور موٹر سائیکلوں سے راستے میں رکاوٹ ہو جاتی ہے لیکن راستے بند نہ ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ حال ہی میں جنرل ٹرانسفر و پوسٹنگ ہونے کی وجہ سے تمام عملہ تبدیل ہو چکا ہے اور 18 فروری سے تجاوزات کے خلاف اپریشن کیا جا رہا ہے جس میں حق نواز روڈ بھی شامل ہے۔

(ج) تجاوزات کے خلاف اپریشن جاری ہے۔ اگر عملہ کے خلاف کوئی شکایت موصول ہوئی تو فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2016)

ضلع پاکپتن: چک 104 ڈی کے سکول کے راستہ سے متعلقہ تفصیلات

*3893: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع پاک پتن کے چک 104 ڈی کے سکول جو کہ گاؤں سے 2/1 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، اس تک رسائی کے لئے کوئی پختہ راستہ یا سڑک نہیں اور برسات میں بچوں کا سکول پہنچنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے؟

(ب) کیا حکومت گاؤں سے سکول تک 2/1 کلو میٹر تقریباً سڑک تعمیر کروائے گی اگر ایسا ہے تو کب تک یہ ضروری کام کروادیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع پاکپتن کے چک D/104 کے سکول جو کہ گاؤں سے 1/2 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اس تک رسائی کے لئے کوئی پختہ راستہ یا سڑک نہیں ہے اور برسات میں بچوں کا سکول پہنچنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے

(ب) ضلعی حکومت پاکپتن نے مذکورہ سڑک کی منظوری دے دی ہے اور اُس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2015)

محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیلات

*3923: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ میں 2009 تا حال کتنے ملازم بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا درجہ چہارم کے ملازمین میں ضلع چنیوٹ کی بجائے دوسرے اضلاع کے لوگوں کو ترجیح کی گئی ہے اور کیا یہ بھی درست ہے کہ چنیوٹ میں ضلع سیالکوٹ کے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے اور ملازمت ملنے کے چند ماہ بعد ہی وہ لوگ اپنے تبادلے اپنے من پسند کے اضلاع میں کروا کے چلے گئے ہیں اور ضلع چنیوٹ میں سیٹیں خالی پڑی ہیں

(ج) کیا اس قسم کی بھرتیاں کرنے والے افسران سے کیا باز پرس کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ میں سال 10۔2009 میں کل 161 ملازمین بھرتی کئے گئے ان کے نام و پتہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کیونکہ درجہ چہارم کے ملازمین میں ضلع چنیوٹ کے علاوہ دوسرے اضلاع کے لوگوں کو بھرتی کیا گیا اور یہ بھی درست ہے کہ چنیوٹ میں ضلع سیالکوٹ کے لوگوں کو بھرتی کیا گیا جن کی تعداد 2 ہے جن میں سے ایک (استفانس مسیح) نے ملازمت چھوڑ دی ہے اور دوسرے (عظیم صابر) نے ضلع سیالکوٹ میں تبدیلی کروالی ہے اور اب ضلع چنیوٹ میں یہ سیٹیں خالی پڑی ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ تمام بھرتیاں کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت اور مقرر کی گئی ریکروٹمنٹ کمیٹی کی منظوری سے کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

محکمہ ورکس اینڈ سروسز میں ایم اینڈ آر کے لئے جاری فنڈز کی تفصیلات

*3925: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کو سال 2009 تا حال محکمہ ورکس اینڈ سروسز کو ایم اینڈ آر کے لئے کتنے فنڈ جاری کئے گئے، کیا یہ فنڈز دیگر ترقی پذیر اضلاع کے برابر یا کم و پیش ہیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں ایم اینڈ آر کے فنڈ کتنی مقدار میں اور کن کن جگھوں پر استعمال کئے گئے ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ کو سال 2009 تا حال محکمہ ورکس اینڈ سروسز کو ایم اینڈ آر گرانٹ میں فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

برائے روڈ ورکس

نمبر شمار	سال	رقم
1	2009-10	Rs.930000(نو لاکھ تیس ہزار روپے)
2	2010-11	Rs.99994000(نو کروڑ ننانوے لاکھ چرانوے ہزار روپے)
3	2011-12	Rs.88743000(آٹھ کروڑ ستاسی لاکھ تینتالیس ہزار روپے)
4	2012-13	Rs.8649000(چھیاسی لاکھ انچاس ہزار روپے)
5	2013-14	Rs.33494000(تین کروڑ چونتیس لاکھ چرانوے ہزار روپے)

برائے بلڈنگ ورکس

نمبر شمار	سال	رقم
1	2009-10	Nill
2	2010-11	Rs.13.401(ایک کروڑ چونتیس لاکھ ایک ہزار روپے)
3	2011-12	Rs.14.040(ایک کروڑ چالیس لاکھ چالیس ہزار روپے)
4	2012-13	Rs.21.804(دو کروڑ اٹھارہ لاکھ چار ہزار روپے)
5	2013-14	Rs.17.464(ایک کروڑ چوہتر لاکھ چونسٹھ ہزار روپے)

دیگر ترقی پذیر اضلاع کے فنڈز کی تفصیل ڈسٹرکٹ چنیوٹ کے پاس نہ ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں ایم اینڈ آر کے فنڈ اور کن کن جگہوں پر استعمال ہوئے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)</u>

فیصل آباد: ڈسٹرکٹ روڈ ہائی ویز سے متعلقہ تفصیلات

*3942: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا 4-2-2014 کو جو سڑکوں کی تعمیر کے ٹینڈرز ڈسٹرکٹ روڈز ہائی وے ڈویژن فیصل آباد نے جن فرموں کو الاٹ کئے ہیں ان تمام فرموں کے پاس اپنا ذاتی پری مکس پلانٹ ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان فرموں کے پری مکس پلانٹ کی تصدیق کس افسر نے کی ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں ؟

(ج) کیا مشعل کنسٹریشن کمپنی اور منور اینڈ برادرز کے پاس یہ پلانٹ ہیں ان فرموں کے مالکان کے نام بتائیں ؟

(د) ان فرموں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے حکومتی کام مکمل کئے ہیں ؟

(ہ) کیا ان فرموں کے مالکان کی ڈسٹرکٹ ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کے ڈی او روڈز اور DY Do روڈز سے کوئی رشتہ داری ہے ؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جن فرموں کو کام الاٹ ہے ان کے پاس اپنا ذاتی پری مکس پلانٹ نہ ہے۔

(ب) ان فرموں کے پاس ذاتی پری مکس پلانٹ نہ تھا اور نہ کسی افسر نے جا کر تصدیق کی۔

(ج) (ہاں) ا۔ مشعل کنسٹرکشن (عبدالغفار۔ سعید احمد)

(ہاں) ۲۔ منور اینڈ برادرز (منور حسن)

(د) 10-2009 تا 14-2013

ا۔ تعمیر سڑک ٹوبہ ٹیک سنگھ بائی پاس گوجرہ روڈ تا ٹوبہ ٹیک سنگھ جھنگ روڈ

۲۔ کشادہ / درستگی سڑک کمالیہ (ماموں کانجن) تا ڈسٹرکٹ

۳۔ کشادہ / درستگی اونچائی پکی سڑک چک نمبر JB / 7 تا چک نمبر JB / 6 فیصل آباد

۴۔ بہتر / اونچائی پکی سڑک چوک بائی پاس نڑ والا روڈ تا اڈا باغ چک نمبر GB / 60 فیصل آباد

۵۔ مرمت / بہتری مرید والا تا ماموں کانجن سڑک تحصیل سمندری ڈسٹرکٹ فیصل آباد۔

(رانا منور اینڈ برادرز)

۱۔کشادہ / بہتری چک نمبر EB/34،EB/36 ساہیوال عارف والا تا حد ساہیوال ضلع
۲۔ڈبل روڈ الائیڈ ہسپتال اکبر چوک تا اسماعیل مسجد فیصل آباد
۳۔کشادہ / بہتری سڑک پیر محل ور کھانہ سڑک
۴۔کشادہ / بہتری سڑک چند مسن تا پیر کوٹ سسر نانا ضلع جھنگ
۵۔کشادہ / بہتری گوگیرہ۔نور شاہ۔ساہیوال۔عارفوالا۔قبولہ۔بھوکان پتن (سیکشن نور شاہ تا ساہیوال)
(ہ) نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2016)

لاہور: حلقہ پی پی 148 میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4070: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:
(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 148 لاہور کی گنج بخش روڈ اور مقبول روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟
(ب) حکومت کب تک ان دونوں سڑکات کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔
(ب) ان دونوں سڑکات پر پیچ ورک کا کام بجٹ 15-2014 میں مکمل کر دیا گیا ہے۔ البتہ مذکورہ سڑکات پر روڈکٹ کی بحالی کا کام واسا کی طرف سے کیا جانا ہے۔ لہذا اس کے متعلق محکمہ HUD&PHE سے رجوع کیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

ویو ہوٹل ساہیوال سے بونگہ حیات تک سڑک کی تفصیلات

*4201: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ساہیوال ویو ہوٹل تا بونگہ حیات سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیاحکومت اس سڑک کی از سر نو تعمیر کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے لیکن اس سڑک کے کچھ حصہ کو M&R پروگرام 14-2013 کے تحت مبلغ 2.997 ملین روپے کی لاگت سے مرمت کر دیا گیا تھا۔اس سرک پر مالی سال 16-2015 میں ویو ہوٹل سے لیکر تقریباً 6 کلو میٹر تک پیچ ورک کا کام کر دیا گیا تھا۔

(ب) فنڈز کی کمی کی وجہ سے ساری لمبائی پر 16-2015 میں کام نہ ہو سکا تاہم ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال مزید پیچ ورک کے کام کا بھی 17-2016 کے فنڈز سے ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2016)</u>

سرگودھا: کمپنی باغ میں پارکنگ سٹینڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4273: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سرگودھا میں ٹی ایم اے نے لاکھوں روپے خرچ کر کے مقامی تاجروں کے مطالبہ پر شہریوں کی سہولت کے لئے کمپنی باغ میں کار پارکنگ قائم کی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ انتظامیہ کی سستی کی وجہ سے اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا ہے۔ ٹریفک اور پارکنگ کی حالت ابھی تک بے ہنگم ہے؟

(ج)حکومت وہاں پر کوئی ٹھوس اقدامات کرنے کاارادہ رکھتی ہے کہ جس سے مذکورہ پارکنگ سے عوام کو صحیح معنوں میں فائدہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 20مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مقامی تاجر حضرات اور عوام الناس کے مطالبہ پرٹی ایم اے سرگودھا نے کمپنی باغ میں خالی جگہ کو پارکنگ سٹینڈ بنانے کا فیصلہ کیا جس پر ٹی ایم اے سرگودھا نے لاکھوں روپے کے اخراجات نہ کیے ہیں بلکہ۔/60,000 روپے کی لاگت سے اس پارکنگ سٹینڈ کے ارد گرد خاردار تار لگائی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ٹی ایم اے سرگودھا اس پارکنگ کو کامیاب کرنے کے لیے تمام تر ممکنہ کاوشیں عمل میں لارہی ہے جس میں انتظامیہ بھرپور تعاون کر رہی ہے۔

(ج)ٹی ایم اے سرگودھا نے مذکورہ پارکنگ سٹینڈ کو کامیاب بنانے کے لیے پارکنگ فیس کا ٹھیکہ مبلغ ۔/2,45,000 روپے میں نیلام کیا ہے۔ ٹھیکیدار مذکورہ پارکنگ سٹینڈ میں پارکنگ کے لیے تمام مطلوبہ اقدامات / سیکیورٹی وغیرہ فراہم کرنے کا پابند ہو گا۔مذکورہ پارکنگ سٹینڈ سے عوام کو صحیح معنوں میں فائدہ حاصل ہو گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)</u>

راجن پور: ضلع کونسل میں ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4281: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راجن پور میں ضلع کونسل کے کل کتنے ڈاکٹر ہیں؟

(ب) ان کی موجودہ تعیناتی کتنے عرصہ سے کہاں ہے اور وہ کہاں کہاں سے تنخواہیں لے رہے ہیں، ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 20مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صرف ایک میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شمع نور ضلع کونسل راجن پور میں بطور آفیسر کام کر رہی تھی۔

(ب) ضلع کونسل کالعدم ہونے کے بعد ڈاکٹر شمع نور ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور میں بطور میڈیکل آفیسر تعینات رہی اور اب بطور پروگرام ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈویلپمنٹ سنٹر (DHDC) راجن پور مورخہ 2010-09-30 سے کام کر رہی ہے اور تنخواہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے وصول کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2014)

ضلع جہلم: تحصیل سوہاوہ میں جنڈالہ تا بھیٹھ روڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4295: چودھری لال حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں جنڈالہ تا بھیٹھ روڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی آخری بار تعمیر ومرمت کتنی لاگت سے، کب کی گئی تھی؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں جنڈالہ تا بھیٹھ روڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے

(ب) اس سڑک کی بحالی ومرمت کا کام سال 08-2007 میں تقریباً ایک کروڑ روپے میں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس سڑک پر مرمت کا کام نہ ہوا ہے۔

(ج) اس سڑک کی تعمیر ومرمت کا تخمینہ لاگت مبلغ 69.625 ملین روپے ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ مواصلات کو فنڈز کی فراہمی کے لئے مراسلہ ارسال کیا گیا ہے (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔ فنڈز کی دستیابی پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

جہلم: بڑا گواہ تا فور پوٹھی روڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4296: چودھری لال حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں بڑا گواہ تا فور پوٹھی روڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی آخری بار تعمیر ومرمت کتنی لاگت سے کب کی گئی تھی؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ سڑک سال 98-1997 میں ایک کروڑ چھ لاکھ چوبیس ہزار روپے میں تعمیر کی گئی اور بعد از تعمیر اس پر مرمت کا کام نہ ہوا ہے۔

(ج) بحالی وتعمیر سڑک ککرالہ تا فور پوٹھی لمبائی 11 کلومیٹر کا ایسٹیمیٹ مبلغ 31.594 ملین روپے بنا کر پنجاب گورنمنٹ کو مورخہ 17.04.2014 کو بھیجا تھا جو حصہ اس سڑک کی لمبائی میں نہیں لیا تھا اب وہ حصہ اس میں شامل کر کے بحالی سڑک بڑا گواہ تا فور پوٹھی لمبائی 21.50 کلومیٹر کا نیا ایسٹیمیٹ مبلغ 65.840 ملین روپے کا تخمینہ لاگت لگا کر پنجاب گورنمنٹ کو مورخہ 12.07.2014 کو دوبارہ بھیج دیا ہے۔ جیسے ہی سکیم کی منظوری اور فنڈز جاری ہوئے منصوبہ پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

لاہور: کمرشلائزیشن کی فیس کے ہدف سے متعلقہ تفصیلات

*4368: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے کمرشلائزیشن فیس کا کتنا ہدف مقرر کیا تھا؟

(ب) سال 13-2012 کے دوران کتنی رقم اس بابت محکمہ کو موصول ہوئی اور کتنی پراپرٹی کمرشلائز کی گئی؟

(ج)سال 14۔2013 کے دوران کتنی پراپرٹی کمرشلائز کی گئی ہے اور کتنی رقم سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ کمرشلائزیشن میں افسران اور عملہ کی ملی بھگت سے رقبہ کم ظاہر کیا جاتا ہے اور موقع پر رقبہ زیادہ ہوتا ہے اس طرح یہ افسران واہلکاران حکومت کو کروڑوں روپے سے محروم کررہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی سال 14۔2013 کے دوران کمرشلائزکردہ پراپرٹی کی تحقیقات دوبارہ سے انٹی کرپشن پنجاب کی انجینئرنگ ونگ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 13۔2012 میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے۔/50,00,00,000 روپے ہدف مقرر کیا اور سال 14۔2013 میں۔/30,00,00,000 روپے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔

(ب) سال 13۔2012 میں 406 کیسز کی منظوری دی گئی اور۔/21,08,27,799 (اکیس کروڑ آٹھ لاکھ ستائیس ہزار سات سو ننانوے روپے) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے خزانہ میں کمرشلائزیشن فیس کی مد میں جمع ہوئے۔

(ج) سال 2013 میں 68 کیسز کی منظوری دی گئی اور۔/5,70,00,000 (پانچ کروڑ ستر لاکھ روپے) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے خزانہ میں کمرشلائزیشن فیس کی مد میں جمع ہوئے۔

(د) جب کمرشلائزیشن کے لئے درخواست سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے پاس جمع ہوتی تھی تو متعلقہ پٹواری درخواست کے ساتھ لف پراپرٹی کی دستاویزات کی جانچ پڑتال کرتا تھا اور موقع پر جاکر کل رقبہ کی تصدیق کرتا تھا۔ اس کے بعد متعلقہ بلڈنگ انسپکٹر بھی رقبہ کی تصدیق کرتا تھا اور تخمینہ تیار کرتا تھا۔ اس جانچ پڑتال کے بعد کمرشلائزیشن کی منظوری دی جاتی تھی۔

(ہ) سال 14۔2013 کی کمرشلائزیشن پراپرٹی کی تحقیقات کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو اینٹی کرپشن پنجاب کی انجینئرنگ ونگ سے تحقیقات کروائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

پیپسی روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار سے متعلقہ تفصیلات

*4393: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیپسی روڈ تاج پورہ لاہور عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) آخری دفعہ مذکورہ سڑک کی کب تعمیر ومرمت ہوئی اور اس پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) ٹی ایم اے عزیز بھٹی ٹاؤن میں اس سڑک کی مرمت کے لئے کوئی اخراجات نہ کئے ہیں۔

(ج) بجٹ 16۔2015 میں اس سڑک کی تعمیر ومرمت کے لئے گنجائش موجود نہ ہے۔ البتہ فنڈ کے میسر ہونے پر سڑک کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

گوجرانوالہ میں پارکنگ سٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4425: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سائیکل، موٹر سائیکل اور موٹر کار کے لئے کون کون سے اور کہاں کہاں پارکنگ اسٹینڈز موجود ہیں ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان پارکنگ سٹینڈز سے 12۔2011 سے آج تک کتنی آمدن ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)ان پارکنگ سٹینڈز میں کتنی سرکاری پارکنگ فیس ہے اور کتنی وصول کی جاتی ہے، کیا تمام سٹینڈز میں یکساں فیس ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر میں غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز بھی موجود ہیں، اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ایسے ٹھیکیداروں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لا رہی ہے، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں منظور شدہ درج ذیل پارکنگ اسٹینڈز ہیں:۔

1۔ الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما۔

2۔ ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس۔

3۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ

(ب) ان پارکنگ سٹینڈز سے درج ذیل آمدن ہوئی:

سال 12-2011

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = -/43,60,000(تینتالیس لاکھ ساٹھ ہزار روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس= -/4,05,000(چار لاکھ پانچ ہزار)

3۔دین پلازہ تا اڈہ گوندانوالہ ہر دو اطراف = -/5,40,000 (پانچ لاکھ چالیس ہزار)

4۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/16,25,000 سولہ لاکھ پچیس ہزار روپے)

5۔ پرانا دفتر بلدیہ جی ٹی روڈ = -/41,20,000(اکتالیس لاکھ بیس ہزار روپے)

کل میزان -/1,10,50,000(ایک کروڑ دس لاکھ پچاس ہزار روپے)

سال 13-2012

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = -/42,00,000(بیالیس لاکھ روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = -/4,60,000(چار لاکھ ساٹھ ہزار روپے)

3۔دین پلازہ تا اڈہ گوندانوالہ ہر دو اطراف = -/6,30,000 (چھ لاکھ تیس ہزار روپے)

4۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/19,10,000(انیس لاکھ دس ہزار روپے)

5۔ پرانا دفتر بلدیہ جی ٹی روڈ = -/51,30,000(اکیاون لاکھ تیس ہزار روپے)

کل میزان -/1,23,30,000(ایک کروڑ تیئس لاکھ تیس ہزار روپے)

سال14۔2013

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = -/44,00,000(چوالیس لاکھ روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = -/5,00,000(پانچ لاکھ روپے)

3۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/18,20,000(اٹھارہ لاکھ بیس ہزار روپے)

کل میزان -/67,20,000(سٹرسٹھ لاکھ بیس ہزار روپے)

سال15۔2014

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = -/72,00,000(بہتر لاکھ روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = -/15,05,000(پندرہ لاکھ پانچ ہزار روپے)

3۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/30,10,000(تیس لاکھ دس ہزار روپے)

کل میزان -/1,17,15,000(ایک کروڑ سترہ لاکھ پندرہ ہزار روپے)

سال16۔2015

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما =-/84,10,000(چوراسی لاکھ دس ہزار روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = -/18,05,000(اٹھارہ لاکھ پانچ ہزار روپے)

3۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/30,65,000(تیس لاکھ پینسٹھ ہزار روپے)

کل میزان -/1,32,80,000(ایک کروڑ بتیس لاکھ اسی ہزار روپے)

(ج)ان پارکنگ سٹینڈز میں پارکنگ فیس بمطابق شیڈول 2روپے فی گھنٹہ فی موٹر سائیکل اور 5روپے فی گھنٹہ فی کار وصول کی جاتی ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے تمام پارکنگ اسٹینڈز کی فیس یکساں ہے۔

(د) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ کے منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز کے علاوہ تمام پارکنگ اسٹینڈز غیر قانونی ہیں جن کو ختم کروانے کے لیے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے پولیس ڈیپارٹمنٹ اور ٹی ایم اوز

کو مراسلہ جات تحریر کئے گئے ہیں اور غیر قانونی پارکنگ فیس وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

گوجرانوالہ میں قبرستانوں کی چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

*4426: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں قبرستانوں کی چار دیواری تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) گوجرانواالہ میں کون کون سے قبرستانوں کی چار دیواری تعمیر کی گئی ہے، اس کی تفصیل بتائی جائے، نیز بقیہ کی چار دیواری کب تک کر دی جائیگی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں موجود قبرستانوں میں میت دفن کرنے کی کوئی گنجائش نہ ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں جلد از جلد قبرستان کے لئے جگہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) گوجرانوالہ میں 96 قبرستانوں کی چار دیواری تعمیر کی گئی ہے ان کی فہرست تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بقایا قبرستانوں کی چار دیواری پر کام جاری ہے جو کہ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) ماسوائے کھیالی شاہ پور کے دیگر قبرستانوں میں میت کی تدفین کے لیے گنجائش کم ہے اور ارد گرد کوئی ایسی جگہ نہ ہے جس کو قبرستان میں شامل کیا جاسکے۔ کیونکہ قبرستانوں کے ارد گرد رہائشی بستیاں موجود ہیں۔

(د)مناسب سرکاری اراضی دستیاب ہونے پر نیا قبرستان بنایا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

راولپنڈی: نالہ لئی میں سیلابی صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

*4432:راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی نالہ لئی میں گرنے والے بڑے نالوں اور تمام سیوریج سسٹم کی سلٹ کو ختم کرنے سے اس سے ہونے والی تباہی کو کنٹرول نہیں کیا جاسکتا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ نالہ لئی میں گرنے والے بڑے نالوں پر سیاسی اثرورسوخ کے باعث ناجائز تجاوزات نے اس کی چوڑائی کو بہت کم کر دیا ہوا ہے ان نالوں پر چھتیں ڈال کر پختہ گلیاں بنادی گئی ہیں، جس کی وجہ سے ان کی صفائی اور ڈی سلٹنگ ناممکن ہو چکی ہے؟

(ج)مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں حکومت نالہ لئی کی صفائی کے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور راولپنڈی شہر کو سیلاب سے بچانے کے لئے کیا منصوبہ بندی کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے

(ب)نالہ لئی میں گرنے والے بڑے نالوں پر جو ناجائز تجاوزات ہیں وہ کسی سیاسی اثر رسوخ کی وجہ سے نہیں بلکہ 20 سے 25 سال سے ان نالوں پر یہ تجاوزات موجود ہیں جس کی وجہ سے نالوں کو صاف کرنا بہت ہی مشکل اور مہنگا کام ہے۔

(ج)مون سون موسم سے پہلے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ہدایات پر راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے تمام نالوں کی صفائی کر دی تھی جس کی وجہ سے اس سال 2014 میں سیلابی پانی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوئی ہے

اس کے علاوہ تین ماہ تک راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے اپنا عملہ ضروری سامان کے ساتھ تعینات کیا ہوا تھا جو کہ 24 گھنٹے ڈیوٹی پر موجود تھا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبٹا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

ساہیوال: تحصیل چیچہ وطنی / تحصیل عارف والہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑک سے متعلقہ تفصیلات

*4452: جناب وحید اصغر ڈوگر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غازی آباد تحصیل چیچہ وطنی اور عارف والا تر کھنی روڈ کا چار کلو میٹر کا حصہ پچھلے دس سال سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور آئے روز حادثات کا باعث بن رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت تحصیل چیچہ وطنی کی رابطہ سڑکوں بشمول غازی آباد تر کھنی روڈ کی بحالی اور مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نیز موجودہ بجٹ میں اس مقصد کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) سال 14-2013 میں اب تک کتنی سڑکات کی بحالی و مرمت ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کی حدود میں سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال مالی سال 15-2014 میں چیچہ وطنی کی 10.99 کلو میٹر رابطہ سڑکیں مبلغ 20.628 ملین (دو کروڑ چھ لاکھ اٹھائیس ہزار روپے) کی لاگت سے مرمت کروا چکی ہے جس میں غازی آباد تر کھنی روڈ شامل نہ ہے اور مزید فنڈز دستیاب ہونے کی صورت میں سال 17-2016 میں سڑکوں کو مرمت کرنے کا ارادہ ہے۔

(ج)مالی سال 14-2013 میں بحالی و مرمت کی مد میں تحصیل جیچہ وطنی میں 18.78 کلو میٹر لمبی سڑکات پر کام ہوا ہے اس پر کل تخمینہ لاگت مبلغ 24.443 ملین (دو کروڑ چوالیس لاکھ تینتالیس ہزار روپے) خرچ کیے گئے ہیں۔۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

ضلع راجن پور محکمہ لوکل گورنمنٹ کی گاڑیوں پیٹرول اور دیگر اخراجات کی تفصیلات

*4467: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ کون کونے سے افسران کے زیر استعمال ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 14-2013 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کے پاس ایک عدد ڈالا ڈبل کیبن ماڈل (1998) نمبر X-67-9143 جو کہ ADLG کے علاوہ بوقت ضرورت اسسٹنٹ انجینئر لوکل گورنمنٹ بھی استعمال کرتے ہیں۔

(ب) مالی سال 14-2013 میں R&M کی مد میں۔/6,444 (چھ ہزار چار سو چوالیس روپے) رکھے گئے تھے جو کہ خرچ کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

ساہیوال: داد فتیانہ میں ڈسپنسری کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*4503: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریلوے اسٹیشن داد فتیانہ ضلع ساہیوال جو ڈسپنسری عرصہ دس سال قبل تعمیر کی گئی تھی اس کو ابھی تک نہ چلانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ڈسپنسری کا کسی بھی اعلیٰ افسر نے معائنہ نہ کیا ہے جس وجہ سے یہ عملی طور پر بند پڑی ہے اس کی بلڈنگ پر بااثر افراد نے قبضہ کر رکھا ہے اس بابت حکومت کیا ایکشن لے رہی ہے کیا حکومت اس ڈسپنسری کو عملی طور پر چلانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ ریلوے اسٹیشن داد فتیانہ، ضلع ساہیوال میں محکمہ صحت کی کوئی منظور شدہ ڈسپنسری موجود نہ ہے۔ جبکہ مذکورہ رقبہ اللہ یار ولد عبداللہ نامی ایک شخص نے 1998 میں اپنے رقبہ 145 کنال 11 مرلے میں سے ایک کنال رقبہ ڈسٹرکٹ کونسل کو برائے تعمیر ڈسپنسری وقف کیا تھا جہاں پر تاحال کوئی ڈسپنسری تعمیر نہ کی گئی ہے۔ (کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ موقع پر تین کمروں پر مشتمل خستہ حال عمارت موجود ہے جو 2004 سے اللہ یار کے بیٹے رب نواز ولد اللہ یار کے زیر قبضہ ہے۔

(ب) موقع پر کوئی ڈسپنسری موجود نہ ہے تاہم ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے محکمہ صحت سے رجوع کرنا مناسب ہوگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)</u>

چک نمبر 260 ٹی ڈی اے میں سولنگ / سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*4679: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 260ٹی ڈی اے ڈاک خانہ چک نمبر 270ٹی ڈی اے تحصیل کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ میں سولنگ اور سیوریج سسٹم نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ گاؤں میں خصوصی طور پر فنڈز فراہم کرکے مذکورہ مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس امر میں عرض ہے کہ چک نمبر 260ٹی ڈی اے ڈاکخانہ 270ٹی ڈی اے تحصیل کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ میں جزوی طور پر چند گلیوں میں نالی، سولنگ پہلے سے بنا ہوا ہے اور سیوریج سسٹم نہ ہے۔

(ب) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کروڑ لعل عیسن اپنے محدود مالی وسائل سے اس کام کو انجام نہ دے سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

گجرات: ویسٹ کنٹینرز سے متعلقہ تفصیلات

*4680: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گجرات شہر میں کل کتنے ویسٹ کنٹینرز رکھے گئے ہیں؟

(ب) یہ کنٹینرز کن مقامات پر رکھے گئے ہیں؟

(ج) ویسٹ کنٹینرز سے کوڑا اٹھانے کے لئے کل کتنی گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں اور اس کام کے لئے کل کتنا سٹاف کام کرتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ Strength کے مطابق سٹاف نہ ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک Strength کے مطابق سٹاف مہیا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گجرات شہر میں کل 25 عدد ویسٹ کنٹینرز رکھے گئے ہیں۔

(ب) جن مقامات پر کنٹینرز رکھے ہیں انکی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کنٹینر	نمبر شمار	تفصیل کنٹینر
1	کالرہ خاصہ 1 عدد	14	مراڑیاں شریف 1 عدد
2	الحمید سرائکس 1 عدد	15	مزدا نمبر 04 1 عدد
3	دیون خاص 1 عدد	16	مزدا نمبر 05 1 عدد
4	سوشل سیکورٹی 1 عدد	17	مزدا نمبر 07 1 عدد
5	فیصل ٹاؤن 1 عدد	18	مزدا نمبر 08 1 عدد
6	میونسپل ماڈل سکول 1 عدد	19	مزدا نمبر 09 1 عدد
7	علینا سینٹر 1 عدد	20	مزدا نمبر 10 1 عدد
8	سیشن کورٹ 1 عدد	21	مزدا نمبر 12 1 عدد
9	پولیس لائن 1 عدد	22	مزدا نمبر 13 1 عدد
10	انجم کالونی 1 عدد	23	مزدا نمبر 14 1 عدد
11	دفتر محکمہ انہار 1 عدد	24	مزدا نمبر 16 1 عدد
12	سفینہ میرج ہال 1 عدد	25	اسٹیڈیم 1 عدد
13	وکیشنل کالج فار وومین 1 عدد	26	
	ٹوٹل		25

(ج) ویسٹ کنٹینرسے کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لیے درج ذی سٹاف / مشینری موجود ہے۔

اسوزو آرم رول 10 عدد

کمپیکٹر مشین 03 عدد

سینٹری ورکر 10

ڈرائیور 17

(د) یہ درست نہ ہے Strength کے مطابق سٹاف موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

صوبہ بھر میں جعلی مشروبات سے متعلقہ تفصیلات

*4901: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 2013 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی کل کتنی فیکٹریاں پکڑی گئیں نیز کتنے مالکان کو گرفتار، سزا اور جرمانہ کیا گیا الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2013ء کے دوران ضلع ساہیوال میں منرل واٹر و جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کا تعلق کس کس شعبہ ہائے زندگی سے تھا نیز ان جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کے مکمل کوائف سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2013 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی 2 فیکٹریاں پکڑی گئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1 ساجد ولد صدیق، سوڈا واٹر فیکٹری، پیپلز کالونی نزد جی ٹی روڈ ساہیوال

2 محمد عمران ولد نذیر احمد، سوڈا واٹر فیکٹری ٹبہ نور پور پرانی چیچہ وطنی ساہیوال

مذکورہ فیکٹری مالکان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف FIR درج کروائی گئی ہیں۔

(ب) سال 2013 کے دوران ایک منرل واٹر تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی اور FIR درج کروائی گئی۔ مذکورہ فیکٹری کا مالک غلام مصطفیٰ ہے جو کہ ایکوفینا لائف جنرل واٹر فیکٹری واقع 111/7R فیصل آباد روڈ چیچہ وطنی چلا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

چک نمبر 578 جی بی شیخوپورہ میں غیر قانونی تھڑے وغیرہ سے متعلقہ تفصیلات

*4939: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک نمبر 578 جی بی تحصیل و ضلع شیخوپورہ میں گلیوں اور بازاروں میں غیر قانونی تھڑے بنے ہوئے ہیں، رش کی وجہ سے لوگوں کا گلیوں اور بازاروں سے گزرنا مشکل ہوتا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان ناجائز تجاوزات کو گلیوں اور بازاروں سے ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ علاقہ جات شاملات دیہہ اور دیہاتی علاقوں پر مشتمل ہیں اور ان علاقہ جات میں ناجائز تجاوزات دور کرنے کے لئے محکمہ مال کی طرف سے ریونیو ریکارڈ کے مطابق نشاندہی ضروری ہے جن کے لئے محکمہ مال کو تحریر کیا جا چکا ہے۔ محکمہ مال کی طرف سے نشاندہی کی بابت رپورٹ موصول ہونے کے بعد ان تجاوزات کو پولیس کی مدد سے ختم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2016)

ڈی جی خان میں کمرشلائزیشن کرنے کے حصول میں دائر درخواستوں سے متعلقہ تفصیلات

*5005: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان 2011 تا 2014 کتنے افراد نے پلاٹ کی کمرشلائزیشن کے لئے درخواست دی، ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے پلاٹوں کے نقشہ جات منظور کیے گئے اور کتنے پلاٹوں کے نقشہ جات ابھی تک منظور نہیں ہوئے، نقشہ جات منظور نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 1993ء کی پلاٹوں کی کمرشلائزیشن پالیسی کے تحت مالک پلاٹ کو پلاٹ کی مارکیٹ ویلیو کا 25 فیصد جمع کروانا ہوتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی جی خان شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو کا تعین مقامی افسران اور اہل کاران نے مارکیٹ کی موجودہ قیمت سے زیادہ کر دیا ہے جس کی وجہ سے شہر کے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے ؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو کا از سر نو سروے کروانے کو تیار ہے اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ڈی جی خان 2011 تا 2014 کے دوران کل 167 درخواستیں جمع ہوئیں۔ ٹی ایم اے ڈی جی خان میں کل 152 درخواستیں اور ٹی ایم اے تونسہ شریف میں 15 درخواستیں جمع ہوئیں۔ درخواست دہندگان کی تفصیل تتمہ "الف" اور تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں ٹی ایم اے ڈی جی خان میں کل 121 نقشہ جات منظور ہوئے ہیں۔ ٹی ایم اے ڈی جی خان میں 112 نقشہ جات منظورہ ہوئے ہیں۔ باقی نقشہ جات کاغذات کی کمی کی وجہ سے زیر کارروائی ہیں۔

ٹی ایم اے تونسہ شریف میں کل 9 نقشہ جات منظور ہوئے ہیں اور باقی 6 نقشہ جات فیس / زمین کی ملکیت کے کاغذات نہ جمع کروانے کی وجہ سے ابھی تک منظور نہ ہوئے ہیں۔

(ج) صوبہ بھر میں کنورشن فیس پنجاب لینڈ یوز رولز مجریہ 2009 کے قاعدہ نمبر 60 کے مطابق وصول کی جاتی ہے۔

(د) ویلیوایشن ٹیبل بابت سال 15-2014 اسسٹنٹ کمشنر (صدر) ڈی جی خان کی طرف سے وصول شدہ اعداد و شمار کی بنیاد پر مقرر کیے گئے تھے جس کے بارے میں عوامی احتجاج ہوا۔ مقامی ارکان قومی / صوبائی اسمبلی نے بھی ان نرخ ہائے میں اضافہ کو نامناسب قرار دیا۔ نتیجتاً کمشنر ڈی جی خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) سے دوبارہ رپورٹ طلب کی گئی، عوامی نمائندگان اور پراپرٹی ڈیلرز سے گفت وشنید کی گئی اور نئے نرخ پچھلے سال کے نرخ ہائے میں 10% کا اضافہ کر کے ویلیوایشن ٹیبل بابت سال 15-2014 منظور کیا گیا۔

(ہ) جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ نرخ ہائے کا دوبارہ سروے کروایا گیا تھا اور نرخ ہائے بابت سال 15-2014 میں ترمیم کردی گئی تھی مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ ویلیوایشن ٹیبل ہر سال (یکم جولائی سے 30 جون تک) نافذالعمل ہوتا ہے۔ لہذا ویلیوایشن ٹیبل زیر بحث یکم جولائی 2014 سے 30 جون 2015 تک مؤثر رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

ٹرانسفارمر چوری ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*5038: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں 2004 تا 2006 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کروڑوں روپوں کی تقریباً 36 کی تعداد میں ٹربائنز لگیں، پانی سٹور کرنے کے لئے زیر زمین ٹینک بنائے گئے، لائنز بچھائی گئیں لیکن سکیم تاحال قابل عمل نہ ہو سکی کیوں کہ ان ٹربائنز کو چلانے کے لئے اور نگرانی وچوکیداری کے لئے عملہ نہ رکھا گیا، چنانچہ کئی ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں حکومت کب تک عملہ اور بقایا نامکمل حصہ کی تکمیل کے لئے فنڈز فراہم کرے گی؟

(ب) یہ بھی بتائیں کہ کتنے ٹرانسفارمر چوری ہوئے اور کس کس دفعہ کے تحت کون کون سے تھانوں میں ایف آئی آر درج ہوئیں اور برآمدگی کی کیا پوزیشن ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میگا پراجیکٹ SPBUSP کے تحت چھ واٹر سپلائی سکیمز کے محاذ 54 عدد ٹیوب ویل نصب شدہ ہیں جن میں سے 14 عدد چالو ہیں جس سے صاف پانی کی سپلائی عوام الناس کو دی جارہی ہے اس کے علاوہ Non

Functional سکیمز کو چالو کرنے کے لیے فنڈز کی دستیابی اور SNE کی منظوری حاصل کی جارہی ہے۔

کارروائی مکمل ہونے پر بقیہ سکیمز کی فی الفور تکمیل کرا کر صاف پانی کی سہولت عوام الناس کو فراہم کر دی جائے گی۔

(ب) 12 عدد ٹرانسفارمر ز چوری ہوئے جن کی FIR زیر دفعہ 379 ت پ کے تحت تھانہ صدر بہاولپور،

تھانہ بغداد الجدید بہاولپور و تھانہ سمہ سٹہ بہاولپور میں درج کرائی گئی ہے۔ تاحال کوئی برآمدگی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*5072: جناب محمد سبطین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے لون نمبر 2061-2060 پاک SF برائے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینی ٹیشن اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے اربوں روپے Loan دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات کو انجام دینے کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب کو Executing Agency مقرر کیا گیا اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے لیٹر مورخہ 2011-04-20 بعنوان پراجیکٹ کمپلیشن رپورٹ اور پراجیکٹ ڈائریکٹر سادرن پنجاب بیسک اربن سروسز (پراجیکٹ) کے لیٹر نمبر 12/Engg/5-SPBUSP2005 مورخہ 2012-01-24 میں ٹی ایم او بہاولپور سٹی ٹی ایم اے کو 40 کروڑ روپے کے مکمل فنڈز دے کر On going منصوبہ جات کو 2012-06-15 تک مکمل کرنے کا حکم دیا تھا۔ پراجیکٹ مینجر / ٹی ایم او مذکورہ نے یہ فنڈز رولز کے مطابق DAO خزانہ بہاولپور سے چیک بک Issue کروا کر نیشنل بینک آف پاکستان میں PLA کھول کر جمع کروانے کی بجائے غیر قانونی طور پر بینک آف پنجاب DCO آفس چوک بہاولپور میں جمع کروائے تاکہ یہ فنڈز 30 جون 2012 کو Lapse نہ ہو سکیں، لیکن مالی سال 2012-06-30، مالی سال 2013-06-30 اور حالیہ مالی سال 2014-06-30 کا نصف وقت گزرنے کے باوجود عرصہ 2 سال 6 ماہ سے تاحال TMA بہاولپور متذکرہ ادھورے منصوبہ جات مکمل نہ کرا

سکی جبکہ حکومت نے مکمل فنڈز فراہم کر دیئے تھے امداد دینے والے عالمی ادارہ ایشن ڈویلپمنٹ بینک کام بروقت مکمل نہ کروانے پر باعث تشویش اور ملک پاکستان کی بدنامی کا باعث ہے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا منصوبہ جات کو 2014-8-30 تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو کیا وجوہات؟ اور حکومت Undue Delay رولز کے خلاف غیر قانونی پرائیویٹ بینک اکاؤنٹ میں 40 کروڑ روپے سرکاری فنڈز Deposit کروانے کے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔ مگر 40 کروڑ نہیں بلکہ صرف 10 کروڑ نامکمل سکیمز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے فنڈز مہیا کئے گئے ہیں۔

حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر Treasury لیٹر نمبر IT/FD/3-4/2002 مورخہ: 12.08.2002 اور LG&CD ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر SO(D-III) LG/B-86/04 مورخہ 06.12.2004 کے احکامات کی روشنی میں پنجاب بینک کے جوائنٹ اکاؤنٹ نمبر 3-9377 کھلوائے گئے ہیں۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر کے لیٹر نمبر SPBUSP/Engg/5-12/2005 مورخہ 23.06.2012 کی روشنی میں ہر سکیم کے محاذ پر ٹی ایم اے کو Lapse ہونے سے بچانے اور تمام سکیمز کو کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔ جو کہ دیگر منصوبہ جات کی تعداد اور ان کے محاذ پر فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر FD(W&M) 1-1/70(Vol-XI مورخہ 20.11.2013 میں مزید وضاحت کر دی گئی ہے کہ بینک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں لہذا درج بالا فنڈز بینک آف پنجاب میں غیر قانونی امر نہ ہے۔ اور بینک آف پنجاب پرائیویٹ بینک نہ ہے۔

لہذا درج بالا فنڈز بینک آف پنجاب کی وساطت سے SPBUSP پراجیکٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب نے پراجیکٹ کوارڈینیشن یونٹ کے ذریعہ سیورج اور واٹر سپلائی پر کام کرایا گیا ہے۔ جس کے تحت یہ پراجیکٹ جون 2012 میں مکمل ہونا تھا۔ مگر چند ناگزیر وجوہات یعنی فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی بناء پر مقرر وقت پر مکمل نہ ہو سکا۔ جو کہ بعدازاں 30 ستمبر 2012 کو ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کے حوالے کر دیا گیا۔ SPBUSP کے تحت شروع ہونے والی سکیمز کی کل تعداد 13 ہے ان میں سے گیارہ سکیمز مکمل ہیں اور درج ذیل دو سکیمز نامکمل ہیں۔

نمبر 1: ٹریٹمنٹ پلانٹ بھنڈا داخلی۔ اِسکا 75% کام مکمل ہے۔ صرف Ponds کی بیڈ سیلنگ کا کام باقی ہے۔ ٹھیکیدار کو مورخہ: 10.01.2014 کو ورک شیڈول جاری کیا گیا تھا۔ جس کے تحت اسے 2014۔03۔31 تک کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی مگر اس نے تاحال کام مکمل نہیں کیا ہے اس پر اسے مورخہ 2014۔04۔16 کو نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اس سے Panelty چارج کی گئی ہے۔ تاہم کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں یہ کام مورخہ 23.07.2014 کو کینسل کر کے Rist & Cost پر دوسرے ٹھیکیدار سے 31.12.2014 تک مکمل کرانے کے لئے مورخہ: 05.09.2014 ٹینڈر اشتہار دینا تھا کہ سی اثناء میں ٹھیکدار نے سول کورٹ بہاولپور سے مورخہ 05.09.2014 کو ہی حکم امتناعی حاصل کر لیا ہے۔ ابھی تک معاملہ بدستور عدالت میں زیر سماعت ہے۔ آئندہ سماعت مورخہ 2017۔02۔14 کو ہے۔ نیز لوکل گورنمنٹ سسٹم میں تبدیلی کی وجہ سے TMA سٹی بہاولپور اب میونسپل کارپوریشن میں تبدیل ہو چکی ہے نئی انتظامیہ نے ابھی تک مکمل چارج نہیں سنبھالا۔ میونسپل کارپوریشن پوری کوشش کرے گی اس سکیم کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرے۔ جہاں مزید فنڈز کی ضرورت ہو گی گورنمنٹ آف پنجاب سے فنڈز کی فراہمی کے لئے درخواست کی جائے گی تاکہ شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

نمبر 2: Augumentation & Lateral Sewer۔ اسکا 90% کام مکمل ہو چکا ہے۔ 5000 فٹ پختہ کھالوں کا فرش اور 1500 فٹ کچے کھالے کا کام باقی ہے۔ یہ کام مورخہ 18.02.2013 کو کینسل کر دیا گیا تھا۔ مگر ٹھیکیدار کی درخواست پر اسے مکمل کرنے کیلئے 31.12.2014 تک ورک شیڈول جاری کیا گیا ہے۔

نمبر3: درج بالا دو کاموں کی تکمیل میں تاخیر ٹھیکیداروں کے آپس میں جھگڑے اور ہائیکورٹ میں کیس دائر کرنے کی وجہ ہوئی ہے۔جب کہ باقی تمام سکیمز مکمل ہیں۔ مگر واٹر سپلائی سکیم ٹی ایم او سٹی کے پاس Operation & Maintinance فنڈز اور سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے Operational نہیں ہو سکی۔ان سکیمز کو چالو کرنے کے لئے سالانہ 154.689 ملین روپے درکار ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس پراجیکٹ میں تاخیر عدالت میں حکم امتناعی کی وجہ سے ہوئی ہے۔بقیہ کام 30.06.2017 تک مکمل ہو جائے گا۔البتہ سول کورٹ سے Stay والا معاملہ بدستور عدالت میں زیر سماعت ہے جو نہی عدالت سے حکم امتناعی خارج ہوا ٹھیکیدار کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کام کسی اور ٹھیکیدار سے مکمل کروایا جائے گا۔رولز کے مطابق بینک آف پنجاب کا اکاؤنٹ قانونی طور پر کھولا گیا ہے۔حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر FD(W&M)1-1/70(Vol-XI) مورخہ: 20.11.2013 میں مزید وضاحت کردی گئی ہے۔کہ بینک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں لہٰذا درج ذیل بالا فنڈز بینک آف دی پنجاب میں رکھنا غیر قانونی امر نہ ہے۔اور بینک آف دی پنجاب پرائیویٹ بینک نہ ہے۔ بینک آف پنجاب میں 40 کروڑ نہیں بلکہ صرف 10 کروڑ نامکمل سکیمز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سرکاری فنڈز ڈیپازٹ کروائے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)</u>

ضلع سرگودھا: تحصیل بھیرہ موضع روشن پور کے قبرستان کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*5077: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ کے موضع روشن پور میں قبرستان کتنے رقبے پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قبرستان کے اردگرد چار دیواری نہ ہے جس کی وجہ سے قبرستان میں مویشی ہر وقت گھومتے رہتے ہیں اور ان کی وجہ سے قبروں کی بے حرمتی ہو رہی ہے اور قبریں ختم ہوتی جا رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قبرستان میں مال مویشی چرانے پر پابندی ہے اگر ہاں تو کب سے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ قبرستان کی چار دیواری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ریونیو کی رپورٹ کے مطابق روشن پور قبرستان کا کل رقبہ 37 کنال اور 10 مرلہ ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) قبرستان میں مویشی چرانے پر اہل دیہہ نے عرصہ چھ ماہ سے پابندی لگا رکھی ہے تاہم اس پر مؤثر عملدرآمد نہ ہے۔

(د) امسال حکومت نے قبرستانوں کی حالت بہتر بنانے کے لیے سولہ کروڑ روپے کی رقم مختص کی ہے جس میں ضلع سرگودھا کو بھی دیگر آٹھ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر اضلاع کے ساتھ ضروری منظوری کے بعد برابر حصہ ملے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

ڈسکہ: جنرل بس سٹینڈ سے متعلقہ تفصیلات

*5176: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر میں جنرل بس سٹینڈ مین روڈ سے کافی اندر ہے اور سٹینڈ میں گاڑیوں کے داخل ہونے اور باہر نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وجہ سے جنرل بس سٹینڈ ڈسکہ کے اندر نہ گاڑیاں اور نہ ہی سواریاں جاتی ہیں اس وجہ سے یہ ایک ناکام جنرل بس سٹینڈ ہے ؟

(ج) کیا حکومت جنرل بس سٹینڈ ڈسکہ کو شہر سے باہر گوجرانوالہ لاہور روڈ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ جنرل بس سٹینڈ مین روڈ سے اندر واقع ہے اور گاڑیوں کے داخل ہونے اور باہر نکلنے کا ایک راستہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے اکثر گاڑیاں بس سٹینڈ کے اندر جاتی ہیں اور سواریاں بھی جاتی ہیں تاہم چند گاڑیاں بس اسٹینڈ میں داخل نہیں ہوتیں جس کے لئے سیکرٹری RTA اور DSP کو تحریر کیا گیا ہے کہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کریں تاکہ تمام گاڑیاں بس اسٹینڈ میں جائیں۔

(ج) ٹی ایم اے ڈسکہ کے پاس اپنی ملکیتی اراضی موجود نہ ہے اور نہ ہی فی الحال اس قدر مالی وسائل ہیں جس سے جنرل بس اسٹینڈ شہر سے باہر مین روڈ پر منتقل کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اگست 2015)

نور پور پل تا کمیر والا روڈ ٹریفک کی زیادہ آمد و رفت سے متعلقہ تفصیلات

*5181: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ 229 پاکپتن میں نور پور پل تا کمیر روڈ پر ٹریفک کی آمد و رفت بہت زیادہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کی چوڑائی بہت کم ہے جس کی وجہ سے عام پبلک بالخصوص کاشتکاروں کو کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا سڑک کو مزید چوڑا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) اس سڑک کے پہلے 5.50 کلومیٹر (10to20) 2002 میں مکمل ہوئے تھے اور باقی لمبائی 19.00 کلومیٹر (10to12) پراونشل ڈویژن ساہیوال نے 2013 میں مکمل کی۔

(ج) 15-2014 کے ضلعی بجٹ میں فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ البتہ 16-2015 کے بجٹ میں فنڈز کی دستیابی پر سکیم کو زیر غور لایا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2015)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
21 جنوری 2017ء | سیکرٹری

بروزپیر 23۔جنوری 2017 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب شہزاد منشی	3604۔3603
2	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	1927
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5038۔2500
4	محترمہ نگہت شیخ	2872
5	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	4901۔3564
6	جناب محمد اعجاز شفیع	3632
7	ڈاکٹر نوشین حامد	3886
8	جناب احمد شاہ کھگہ	5181۔3893
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	3925۔3923
10	میاں طاہر	3942
11	میاں محمد اسلم اقبال	4070
12	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4503۔4201
13	چودھری عامر سلطان چیمہ	4273
14	سردار علی رضا خان دریشک	4467۔4281
15	چودھری لال حسین	4296۔4295
16	محترمہ فائزہ احمد ملک	4368
17	ڈاکٹر مراد راس	4393
18	چودھری اشرف علی انصاری	4426۔4425
19	راجہ راشد حفیظ	4432
20	جناب وحید اصغر ڈوگر	4452

4680۔4679	محترمہ خدیجہ عمر	21
4939	محترمہ مدیحہ رانا	22
5005	محترمہ نجمہ بیگم	23
5072	جناب محمد سبطین خان	24
5077	محترمہ حنا پرویز بٹ	25
5176	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	26

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 23 جنوری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

گوجرانوالہ میں فائر بریگیڈ سے متعلقہ تفصیلات

31: جناب محمد توفیق بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گوجرانوالہ میں فائر بریگیڈ کا دفتر کب سے کہاں قائم ہوا ہے؟

(ب) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے کتنے ملازمین اور کتنے آفیسرز ہیں۔ ان کی کیا کیا ذمہ داریاں ہیں، کیا کوئی ملازم ڈیلی ویجز پر بھی ہے؟

(ج) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ میں کتنی گاڑیاں ہیں اور ان کا کیا استعمال ہے۔ ماہانہ تیل اور ملازمین کی تنخواہوں کا ٹوٹل خرچہ کتنا ہے؟

(د) کیا فائر بریگیڈ گوجرانوالہ 1122 کے ساتھ منسلک ہے یا وہ علیحدہ محکمہ ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ تقسیم ہندوستان سے قبل قائم ہے۔

(ب) تفصیل عملہ فائر بریگیڈ:۔

نمبر شمار	عہدہ	بنیادی سکیل	شیڈول تعداد	خالی آسامیاں	موجودہ تعداد	ذمہ داریاں
1	ڈائریکٹر فائر بریگیڈ	18	1	0	1	تمام کام کی نگرانی اور محکمہ کو کنٹرول کرنا
2	وہیکل سپر نٹنڈنٹ	16	1	1	0	گاڑیوں کی مکینکل دیکھ بھال کرنا
3	اسسٹنٹ فائر آفیسر	14	2	2	0	اپنے اپنے فائر اسٹیشن کی سپر وژن کرنا
4	ہیڈ فائر مین	8	7	6	1	جائے حادثہ پر کام کی نگرانی اور آگ بجھانا دفتری امور سرانجام دینا
5	کلرک	7	1	0	1	دفتری امور سرانجام دینا
6	ڈرائیور	8	24	8	16	فائر گاڑیاں چلانا
7	فائر مین	5	49	6	22	جائے حادثہ پر آگ بجھانا
8	فائر مین (ڈیلی ویجز)	0	0	0	21	جائے حادثہ پر آگ بجھانا
		ٹوٹل ملازمین	85	23	62	

(ج) فائر گاڑیوں کی تعداد 10

استعمال گاڑیاں:۔ جائے حادثات پر جانا، چھڑکاؤ کرنا ہیلی پیڈ وغیرہ پر محکمہ باغات کے پودوں کو پانی دینا۔

ماہانہ فیول کا خرچ:۔ مبلغ /- 1,53,130 روپے

ماہانہ تنخواہ ملازمین خرچہ:۔ مبلغ /-12,46,617 روپے یہ تنخواہ جو ملازمین حاضر سروس ہیں اُن کی ہے۔

(د) فائر بریگیڈ علیحدہ ایمر جنسی محکمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پلازوں سے متعلقہ تفصیلات

394: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں کتنے پلازے ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا مذکورہ پلازوں کے نقشہ جات ٹی ایم اے سے منظور شدہ ہیں؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب کلی یا جزوی طور پر نہ میں ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) بغیر نقشہ جات بلڈنگ تعمیر کرنے پر ٹی ایم اے نے کیا کارروائی کی، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کوئی بہت بڑا کاروباری مرکز نہ ہے اس لئے شہر میں تعمیرات چھوٹی دوکانات اور مارکیٹ تک محدود ہیں۔ سابقہ چند سالوں میں تعمیر ہونے والی عمارات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا عمارات کے نقشہ جات منظور شدہ ہیں۔

(ج) جواب ضمن ب میں پیش ہے۔

(د) بغیر منظوری نقشہ کوئی بھی عمارت زیر تعمیر نہ ہے۔ تاہم اگر کوئی خلاف ضابطہ تعمیر ہوئی تو ایسی صورت میں لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

395: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر ورکس نمبر 1 میں کروڑوں روپے کی لاگت سے سٹوریج تالاب اور فلٹریشن بیڈ بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ ان تالابوں اور فلٹریشن بیڈز کو استعمال میں نہیں لایا جارہا جبکہ شہر میں پینے کے پانی کی شدید قلت پائی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر ورکس نمبر 1 کو پانی فراہم کرنے والے واٹر کورس کو بند کر دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ واٹر ورکس نمبر 1 کے علاوہ گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ روڈ، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 2SDPO کی رہائش سابقہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے پودوں باغیچوں، کھیل کے میدانوں اور پینے کے لئے پانی فراہم کرتا تھا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واٹر ورکس کی بندش سے یہ تمام ادارے اور ان کی ضروریات شدید متاثر ہوئی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زمینی پانی کڑوا ہے لہذا لوگوں کو نہری پانی صاف کرکے فراہم کیا جاتا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مکینوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے ایک تالاب بنایا گیا تھا جسے فلٹر بیڈ کے ذریعے سپلائی کیا جاتا تھا۔ شہر کی آبادی بڑھنے پر مزید 2 تالاب برائے سٹور کرنے نہری پانی بنائے گئے اور ساتھ ہی فلٹر بیڈز کی تعداد بھی بڑھائی گئی۔

(ب) یہ درست ہے کہ واٹر ورکس نمبر 1 پر تعمیر شدہ تالاب اور فلٹریشن بیڈز اب استعمال میں نہ ہیں۔ 10 میں سے 7 فلٹریشن بیڈز کے سٹوریج ٹینک بنالیے گئے ہیں۔ تالابوں اور فلٹریشن بیڈز کی جگہ چک نمبر 323 ج ب ترانڈی کے رقبہ میں متبادل واٹر ورکس 2006 میں بنالیا گیا ہے۔

(ج) واٹر ورکس نمبر 1 کو نہری پانی فراہم کرنے والے واٹر کورس کو واٹر ورکس تک پہنچنے کے راستہ میں آلائشوں سے بچانے کے لیے بند کیا گیا اور بذریعہ پائپ لائن واٹر ورکس نزد ترانڈی سے ہی پانی فلٹر ہو کر واٹر ورکس نمبر 1 پر پہنچتا ہے۔ جو شہریوں کو مہیا کیا جاتا ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ واٹر ورکس نمبر 1 کو پانی مہیا کرنے والے واٹر ورکس سے رہائش گاہ SDPO، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 2، تحصیل ہیڈ کوارٹر اور گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول جھنگ روڈ کے پودوں وغیرہ کو پانی فراہم کیا جاتا تھا لیکن شہریوں کو پانی فراہمی کی ترجیح کی وجہ سے ترانڈی کے قریب بنائے گئے اور واٹر ورکس کی وجہ سے واٹر کورس بند ہو گیا اب ان اداروں کو پانی سپلائی نہیں ہوتا۔

(ہ) یہ درست ہے کہ تمام اداروں نے پانی کا متبادل بندوبست کیا ہوا ہے۔ واٹر ورکس نزدیک ہونے کی وجہ سے زیر زمین پانی ٹھیک ہے اس لیے تمام اداروں نے زمینی پمپ لگائے ہوئے ہیں۔

(و) فنڈز کی دستیابی کی صورت میں زرعی زمین سے کچا واٹر کورس اور آبادی کے علاقہ میں کورڈ پختہ واٹر کورس بنانے کے منصوبہ پر غور کیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

لالہ موسیٰ (ضلع گجرات) میں لوکل گورنمنٹ اکیڈمی سے متعلقہ تفصیلات

486: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لالہ موسیٰ (ضلع گجرات) میں محکمہ ہذا کا کوئی ادارہ یا اکیڈمی قائم ہے؟
(ب) اس ادارہ کی اراضی کتنی ہے اور اس کی بلڈنگ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ادارہ اکیڈمی میں لوکل گورنمنٹ بلدیاتی نمائندوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے؟
(د) اس میں کتنے نمائندوں کو بیک وقت ٹریننگ دینے کی گنجائش ہے اور اس میں کتنے افراد کو ٹھہرانے کی گنجائش ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔

(الف) یہ درست ہے کہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کا پنجاب لوکل گورنمنٹ اکیڈمی کے نام سے ٹریننگ کرانے کا ادارہ موجود ہے۔ جہاں پر مقامی حکومتوں کے منتخب شدہ نمائندوں اور لوکل گورنمنٹس (ضلع، تحصیل اور یونین کونسلز) کے افسران اور اہلکاروں کو تربیت دی جاتی ہے۔

(ب) اس ادارہ کی کل اراضی (41) ایکڑ ہے اور اس کی بلڈنگ 9 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ تمام بلڈنگ 202 کمروں پر مشتمل ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

پرانا آفس بلاک	5
نیا آفس بلاک	14
ٹریننگ بلاک	4
آڈیٹوریم 100 افراد کے لئے	1
ہاسٹل بلاک	44
گیسٹ ہاؤس	5
لائبریری ہال	1
پائلٹ پراجیکٹ ایریا	13
گیراج	10
سٹور	4
مسجد	2
رہائش گاہیں	99
ٹوٹل	202

(ج) یہ درست ہے کہ اس ادارہ میں تمام لوکل گورنمنٹس کے منتخب شدہ بلدیاتی نمائندوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اب تک ادارہ ہذا کے ذریعہ 138695 افراد کو تربیت دی جا چکی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ اقامتی (In Campus) = 30425

2۔ غیر اقامتی (Off Campus) = 108270

مزید براں بین الاقوامی اداروں مثلاً CIDA,JICA,USAID,Save the children, UNDP, UNICEF,International plan کے تعاون سے بھی مختلف ٹریننگ پروگرامز اور ورکشاپس کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

(د) اس ادارہ میں بیک وقت 190 افراد کو ٹریننگ دینے کی گنجائش ہے۔ جبکہ 100 افراد کو ٹھہرانے کی گنجائش موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

چک 33 اور 16 کی سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار سے متعلقہ تفصیلات

507: جناب شفقت محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سڑک جو کہ گوجرہ اور گوجرہ براستہ 33 چک اور 16 چک جاتی ہے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت نے مذکورہ سڑک کی ریپیئرنگ کے لئے فنڈ مختص کئے ہیں اگر نہیں تو کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سوال میں مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی تاہم خادم پنجاب رورل روڈز پروگرام 15-2014) کے تحت گوجرہ تا چک نمبر 16 براستہ چک نمبر 33 کی بحالی کی سکیم پر کام جاری ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی طرف سے مختص / فراہم کردہ فنڈز سے مذکورہ سڑک کی بحالی کی سکیم پر مبلغ 50.438 ملین روپوں کی لاگت سے پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ (پراونشل ہائی وے ڈویژن گجرات) کے زیر انتظام کام جاری ہے جو ستمبر 2015 کے اختتام تک مکمل کیے جانے کا ہدف ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ میں گاڑیوں اور مشینری کی تفصیلات

509: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور مشینری موجود ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) یہ گاڑیاں کون کون سے افسران یا ملازمین کے زیر استعمال ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ان گاڑیاں اور مشینری پر پٹرول، ڈیزل اور مرمت کی مد میں مالی سال 14۔2013ء سے آج تک کتنی رقم خرچ کی گئی، ماہانہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ کے زیر استعمال گاڑیوں اور مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ کے افسران / ملازمین کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

.(1) GAF-8877 Suzuki Car D.O (Roads) Highway Division Gujranwala

.(2) LOY-501 Suzuki Jeep D.O (Roads) Highway Sub Division GRW

.(3)GAC-5977 Suzuki Jeep D.O Highway Sub Division Wazirabad

(ج)گاڑیوں اور مشینری پر پٹرول و ڈیزل اور مرمت کی مد میں سال 14-2013 میں رقم خرچ کی گئی ماہانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 02دسمبر 2016)

جیل روڈ لاہور انڈر پاس میں قائم دکانوں سے متعلقہ تفصیلات

564: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جیل روڈ لاہور پر موجود سروسز ہسپتال انڈر پاس کے نیچے کل کتنی دکانیں ہیں؟

(ب) جیل روڈ لاہور پر موجود سروسز ہسپتال انڈر پاس کی دکانوں کی نیلامی کب ہوئی نیز اس نیلامی میں کتنی پارٹیوں نے حصہ لیا اور کتنی دکانوں کو نیلامی کے بعد مالکان کے سپرد کر دیا گیا؟

(ج) سال 2014 کے دوران متذکرہ دکانوں سے حکومت کو کل کتنی آمدن ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ پر کل 14 عدد دکانات ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ کی نیلام عام بمطابق ریکارڈ 1999 اور 2011 میں کی گئی اس نیلام عام میں بمطابق ریکارڈ 1999 کو گیارہ پارٹیوں نے حصہ لیا اور 2011 کو 42 پارٹیوں نے حصہ لیا۔ بعد از نیلامی مذکورہ دکانات کو 8 خریداران کے سپرد کیا گیا۔

(ج) 2014 کے دوران سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے پراپرٹی واقع سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ پر کوئی نیلامی نہ کی گئی اور نہ ہی 2014 کو اس جگہ سے آمدن حاصل ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 02دسمبر 2016)

ماموں کانجن میں صفائی کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

593: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 قصبہ ماموں کانجن ضلع فیصل آباد میں صفائی کے لئے کتنی مشینری اور ملازم ہیں؟

(ب) اس قصبہ میں کتنے ملازمین کی کمی ہے اور مشینری صفائی کے لئے مزید چاہیے؟

(ج) کیا حکومت اس قصبہ میں مزید مشینری اور عملہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ملازمین کی لسٹ فراہم کی جائے کہ کب سے Posted ہیں اور کیا وجہ ہے کہ صفائی کا انتظام پھر بھی ناقص ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی (58) ماموں کانجن تاندلیانوالہ ٹاؤن ضلع فیصل آباد کا نان ہیڈ کوارٹر ہے جس میں مندرجہ ذیل مشینری اور ملازمین ہیں:

1۔ مشینری: ا۔ ٹریکٹر 3 عدد ۲۔ کوڑا اٹھانے والی ٹرالی (3 عدد) 3۔ ہتھ ریڑھیاں 21 عدد

2۔ ملازمین: خاکروب برائے صفائی 34

(ب) اس قصبہ میں مندرجہ ذیل مشینری اور ملازمین کی کمی ہے:

1۔ خاکروب 30

2۔ ٹریکٹر ٹرالی 2 عدد ۲۔ بکٹ کوڑا اٹھانے والا 2 عدد

(ج) موجودہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عملہ صحت وصفائی قصبہ کے انتظامات بھرپور طریقے سے چلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹی ایم اے نے بذریعہ چٹھی نمبری 339-40/TMA-T مورخہ 23-4-2015 نئی آسامیوں کی تخلیق کے لئے حکومت کو تحریر کر دیا ہے جس پر حکومت قواعد کے مطابق TMA کے بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے گی۔

(د) فہرست ملازمین قصبہ ماموں کانجن تتمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ موجودہ عملہ قصبہ کی صفائی کے سلسلہ میں احسن طریقے سے ڈیوٹی ادا کر رہا ہے۔ روز بروز آبادی میں اضافہ کی بناء پر صفائی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکومتی ہدایات کی روشنی میں عملہ صفائی کی نئی آسامیوں پر تعیناتی کے لئے اخبار میں اشتہار بھیجا جا چکا ہے جس پر بمطابق قواعد وضوابط تعیناتی کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)</u>

لاہور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

629: محترمہ کنول نعمان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں فائر بریگیڈ کے اسٹیشن کہاں کہاں واقع ہیں؟ تفصیل بتائیں؟

(ب) فائر بریگیڈ لاہور کے پاس کتنی گاڑیاں کون کون سے ماڈل کی کس کس استعمال کے لئے ہیں؟ تفصیل بتائیں؟

(ج)ان میں سے کون کونسی گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور کون کون سی بند یا ناکارہ کھڑی ہوئی ہیں، تفصیل بتائیں؟
(د) کیا حکومت فائر بریگیڈ لاہور کے لئے نئی اور جدید قسم کی گاڑیاں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں کل 13 فائر اسٹیشن کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
(ب) فائر بریگیڈ کے پاس اس وقت 16 گاڑیاں موجود ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
(ج) فائر بریگیڈ لاہور کے پاس اس وقت 16 گاڑیاں ہیں جن میں سے 13 گاڑیاں درست حالت میں ہیں جبکہ بقایا 3 گاڑیاں زیر مرمت ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
(د) محکمہ فائر بریگیڈ لاہور کے لئے فائر فائٹنگ کا سامان جس میں ہوز پائپ، برانچ پائپ بمعہ نوزل خرید اجاچکا ہے۔ مزید محکمہ فائر بریگیڈ اور ریسکیو 1122 کا عملہ مشترکہ طور پر آگ بجھانے کے آپریشن میں حصہ لیتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)</u>

لاہور پی پی 147 میں قائم شادی ہالز کی تعداد اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

647: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں کل کتنے شادی ہالز موجود ہیں؟
(ب) سال 14-2013 اور سال 15-2014 کے دوران حلقہ پی پی 147 میں موجود شادی ہالوں سے کل کتنا ٹیکس وصول کیا گیا، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟
(ج) حلقہ پی پی 147 میں موجود کون کونسے شادی ہالز ٹیکس ادا نہیں کرتے؟
(د) کیا پنجاب ریونیو اتھارٹی ان شادی ہالوں سے اصل آمدنی پر ٹیکس وصول کرنے کی مجاز ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور پراپرٹی ٹیکس زون نمبر 3 میں کل 10 شادی ہالز موجود ہیں۔
(ب) سال 14-2013 میں /-763194 (7 لاکھ 63 ہزار ایک سو 94 روپے اور سال 15-2014 کے دوران 814874 (8 لاکھ 14 ہزار 8 سو 74 روپے) پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا۔

(ج)حلقہ پی پی 147 میں موجود 10 شادی ہالز ہیں اور سب کے سب پراپرٹی ٹیکس ادا کر رہے ہیں۔

(د)بورڈآف ریونیو کے متعلقہ ہے۔ لہذااس کا جواب بورڈآف ریونیو سے لیا جانا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2017)

ٹی ایم اے بہاول پور سٹی کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

657: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کی عمارت مخدوش اور خطرناک ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے وسائل نہ ہیں؟

(ج) ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کی آمدن کے کیا ذرائع ہیں نیز ٹی ایم اے کی شہر میں کہاں کہاں کتنی جائیداد ہے اور وہ جائیداد کس مصرف میں ہے؟

(د) جو جائیداد کسی مصرف میں نہ ہے تو اس کو تجارتی مصرف میں لانے کے لئے ٹی ایم اے منصوبہ بندی کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کی عمارت نہایت پرانی اور خستہ حالی کا شکار ہے۔ اس کو باضابطہ خطرناک عمارت قرار دیئے جانے کے بارے میں ٹی ایم اے کے پاس کوئی ریکارڈ نہ ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کی آمدن کے ذرائع اور جائیداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ٹی ایم اے کو ہدایات جاری کی گی ہیں کہ وہ اپنی پراپرٹی کے منفعت بخش مصرف کے لیے قانون کے مطابق منصوبہ بندی کرے اور ایکشن پلان ارسال کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

سیالکوٹ ڈسکہ ٹی ایم اے کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

665: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں ٹی ایم اے کی کوئی اپنی عمارت موجود نہ ہے اس وقت ڈسکہ کی ٹی ایم اے کس دفتر میں کام کر

رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت ڈسکہ سٹی میں ٹی ایم اے کی بلڈنگ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے ڈسکہ کی کوئی عمارت موجود نہ ہے اور ٹی ایم اے اس وقت میونسپل سٹیڈیم کے کمرہ جات اور تحصیل ہال ڈسکہ کے کمرہ جات میں کام کر رہی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ڈسکہ نے اپنا دفتر بنانے کے سلسلہ میں دفتر کی عمارت کا فنڈ مبلغ 1 کروڑ روپے مالی سال 16-2015 کے بجٹ میں مختص کیے ہیں۔ جس کا ٹینڈر مورخہ 04.08.2015 کو اخبار میں شائع ہو چکا ہے تمام قانونی کارروائی پوری کرنے کے بعد دفتر کی عمارت کی تعمیرات کا کام شروع کروادیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

سیالکوٹ ڈسکہ سٹی میں فائر بریگیڈ کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

666: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں فائر بریگیڈ کی کوئی اپنی بلڈنگ موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت فائر بریگیڈ بلڈنگ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہیں ہے۔ ٹی ایم اے ڈسکہ میں فائر بریگیڈ کی بلڈنگ میونسپل اسٹیڈیم ڈسکہ میں موجود ہے جہاں پر فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں اور عملہ ہر وقت موجود ہوتا ہے فائر ایمرجنسی کی صورت میں فوری سروس فراہم کی جاتی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ڈسکہ میں فائر بریگیڈ کی بلڈنگ موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

ٹی ایم اے چنیوٹ کی ملکیتی پراپرٹی سے متعلقہ تفصیلات

669: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایم اے چنیوٹ کی ملکیتی پراپرٹی کیا کیا ہے، یہ چنیوٹ میں کس کس جگہ پر واقع ہے، اس کا حدود اربعہ اور رقبہ کتنا کتنا ہے اور یہ جگہیں کس استعمال میں ہیں، ہر ایک کی الگ الگ مکمل تفصیل کیا ہے؟

(ب)چنیوٹ میں سابقہ چونگیاں کس کس جگہ پر تھیں، کیا یہ جگہ ٹی ایم اے کی ملکیتی تھی چونگیاں ختم ہونے کے بعد ان جگہوں کا اب کیا مصرف ہو رہا ہے، کیا یہ جگہ بے آباد اور بے کار پڑی ہیں، اگر یہ جگہ بے کار پڑی ہیں یا ناجائز قابضین کے پاس ہیں تو کیا حکومت ان کے خلاف کوئی ایکشن کا پروگرام رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(ج)کیا ٹی ایم اے اپنی غیر ضروری بغیر آمدن والی پراپرٹی کو فروخت کر سکتی ہے اگر نہیں تو کیوں کیا حکومت اس بارے میں کوئی قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د)کیا ٹی ایم اے چنیوٹ نے اپنی کوئی پراپرٹی 33 یا 99 سالہ لیز پر خیر البشر ہسپتال کے نام پر دے رکھی ہے اگر ہاں تو ٹی ایم اے اس طرح 33 یا 99 سالہ لیز پر اپنی کوئی پراپرٹی بغیر کسی کرایہ کے لیز پر دے سکتی ہے اگر اس کا جواب نہیں میں ہے تو کیا حکومت اس پراپرٹی کو غیر قانونی لیز سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ہ)ٹی ایم اے چنیوٹ نے مسیحی قبرستان کے لئے کب، کہاں اور کتنی جگہ خریدی اور یہ جگہ اب کس کے قبضہ و تصرف میں ہے، کیا حکومت اس زمین کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے چنیوٹ کی ملکیتی پراپرٹی کا حدود اربعہ، رقبہ ایڈریس اور اس کے تصرف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔-

(ب)چنیوٹ میں سابقہ چونگیات سے متعلق تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کسی بھی چونگی پر ناجائز قبضہ نہ ہے۔ تاہم حکومت کی ہدایات کے تحت یہ چونگیات عارضی طور پر محکمہ لائیو سٹاک کو دی جا رہی ہیں۔

(ج)ٹی ایم اے چنیوٹ اپنی ملکیتی پراپرٹی زیر قاعدہ 124 پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے مطابق فروخت نہ کر سکتی ہے۔

(د)سابقہ میونسپل کمیٹی چنیوٹ نے اپنی ایک پراپرٹی جس کا رقبہ 1K-1M-240Sft ہے خیر البشر ہسپتال کو بمطابق قرارداد نمبر 15 منعقدہ اجلاس مورخہ 25.02.1991 کو 99 سالہ لیز پر دے رکھی ہے۔

(ہ)سابقہ میونسپل کمیٹی چنیوٹ نے مورخہ 27.02.1993 کو ایک کنال جگہ واقع موضع رائے چند مسیحی قبرستان کے لیے خریدی تھی جس کا غیر قانونی قبضہ مورخہ 20.05.2015 کو واگزار کرایا گیا تھا۔ اب یہ جگہ خالی پڑی ہے اور ابھی تک کوئی تدفین بھی یہاں نہیں کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)</u>

الحمد کالونی، سمن آباد لاہور میں برساتی پانی کھڑے ہونے سے متعلقہ تفصیلات

682: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ الحمد روڈ، الحمد کالونی نزد نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پر برسات کے دنوں میں کئی کئی فٹ پانی کھڑا ہو جاتا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ الحمد روڈ پر کئی گھروں کے مالکان نے اپنے گھر اونچے کرکے تھڑے 6 سے 8 فٹ تک سڑک کے اوپر بنا لئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت مذکورہ روڈ پر ناجائز تھڑوں کو مسمار کرنے اور مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ الحمد روڈ، الحمد کالونی نزد نیلم بلاک کا شمار علامہ اقبال ٹاؤن کے انتہائی نشیبی علاقوں میں ہوتا ہے۔ کچھ سال قبل یہاں بارش کا پانی گھنٹوں کھڑا رہتا تھا مگر واسا لاہور نے اب اس کے سیوریج سسٹم کو بہتر کر دیا ہے اور برساتی پانی کے نکاس کا عمل دو سے تین گھنٹے کے اندر مکمل ہو جاتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ تجاوزات کو نشانات لگانے کے بعد TMA کے عملہ نے Manually جزوی طور پر تجاوزات گرادی ہیں۔

(ج) جواب جز (ب) کے مطابق ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)</u>

ڈیرہ غازی خان مانگر کینال کے دونوں اطراف دورویہ سڑک پر صفائی سے متعلقہ تفصیلات

685: سردار محمد جمال خان لغاری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مانگر کینال ڈیرہ غازی خان شہر کے دونوں اطراف دورویہ سڑک حال ہی میں تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس کینال کے اطراف تعمیر کردہ دورویہ سڑک کی صفائی کاانتظام ٹھیک نہیں ہے جس کی وجہ سے اس سڑک پر جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں یہ سڑک کم فلتھ ڈپو بنی ہوئی ہے؟

(ج) اس سڑک پر تعینات عملہ صفائی اور ان کے انچارج کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائی جائے؟

(د) کیاحکومت اس سڑک کی صفائی نہ ہونے کی تحقیقات کروانے اور آئندہ صحیح طریق کار کے تحت صفائی کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔مانکہ / مانگر کینال کی صفائی کا انتظام کیا جاتا ہے۔وقتاً فوقتاً خصوصی طور پر صفائی بھی کرائی جاتی ہے۔

(ج) مانکہ / مانگر کینال کی صفائی کے لئے سپیشل عملہ تعینات نہ تھا،اب تعینات کر دیا گیا ہے۔مانکہ / مانگر سڑک پر تعینات عملہ صفائی اور انچارج کی تفصیل مع عہدہ اور گریڈ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ٹی ایم اے ڈیرہ غازیخان نے مانکہ / مانگر کینال روڈ کی صفائی کے لئے متعلقہ یونین کونسل میں مناسب تعداد میں عملہ صفائی تعینات کیا ہے۔مانکہ / مانگر کینال روڈ کی مزید بہتر صفائی کے لئے سپیشل عملہ بھی تعینات کر دیا ہے اور ہدایت کر دی گئی ہے کہ عوامی مفاد کے پیش نظر صفائی کو بہتر رکھا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

راولپنڈی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں سالانہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

707: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کا 06-2005 اور 07-2006 کا کتنا بجٹ تھا اور سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے ان دو سالوں میں کتنی رقم مختص کی گئی نیز ان سالوں میں ترقیاتی بجٹ کی ٹاؤن وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ا۔مالی سال 06-2005 میں ضلعی گورنمنٹ راولپنڈی کا کل بجٹ 2848.444 ملین روپے تھا جبکہ ترقیاتی کاموں کے لیے 84.585 ملین روپے رکھے گئے۔

۲۔مالی سال 07-2006 میں ضلعی گورنمنٹ راولپنڈی کا کل بجٹ 3038.229 ملین روپے تھا جبکہ ترقیاتی کاموں کے لیے 346.513 ملین روپے رکھے گئے۔

۳۔مالی سال 06-2005 اور 07-2006 میں لوکل باڈیز سیٹ اپ کے تحت ترقیاتی کاموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی 14-2013 میں فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

708: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کا14۔2013اور15۔2014کا کتنا بجٹ تھااور سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے ان دو سالوں میں کتنی رقم مختص کی گئی نیز ان سالوں میں ترقیاتی بجٹ کی ٹاؤن وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل2015 تاریخ ترسیل23اپریل2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ا۔مالی سال14–2013اور15–2014میں ضلعی گورنمنٹ راولپنڈی کا کل بجٹ بالترتیب11250.080ملین روپے تھااور 13496.470ملین روپے تھا۔

۲۔مالی سال14–2013اور15–2014میں ترقیاتی کاموں کے لیے مختص شدہ بجٹ بالترتیب215.966ملین روپے تھااور215.963ملین روپے تھا۔

۳۔ضلعی گورنمنٹ کا ترقیاتی بجٹ سیکٹرز/پیکج/پروگرام ہذا پر مشتمل ہوتا ہے اور برائے سال14–2013اور 15–2014تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب02دسمبر2016)</u>

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کے مد وائز اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

709: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی نے14۔2013اور15۔2014میں کس مد میںValid Chargeاور Commissionerراولپنڈی یا مجاز اتھارٹی سے اجازت لی نیز جن کاموں کے لئے اجازت لی گئی،ان کاموں اوران کی رقم کی مکمل فہرست ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل2015 تاریخ ترسیل23اپریل2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تمام ترقیاتی کام/امور کی مجاز اتھارٹی سے منظوری لی جاتی ہے۔جو کہ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمپنی(DDC) کہلاتی ہے۔جس کے چیئرمین ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن(راولپنڈی)ہیں۔مالی سال14–2013میں کل44ترقیاتی کام منظوری کے بعد شروع کئے گئے جن کے لیے مختص رقم215.966ملین روپے تھی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال15–2014میں کل22ترقیاتی کام منظوری کے بعد شروع کئے گئے جن کے لیے مختص رقم215.963ملین روپے تھے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

فیصل آباد سڑکوں کے تبدیل شدہ ناموں سے متعلقہ تفصیل

806: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سڑکوں کے نئے نام رکھنے یا پرانے نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیسے کیا جاتا ہے، کیا اس بارے میں کوئی طریق کار یا قانون موجود ہے؟

(ب) فیصل آباد میں اب تک کتنی سڑکوں کے پرانے نام تبدیل کر کے نئے نام رکھے گئے ہیں نیز سڑکوں کے نئے نام بتائیں جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سڑکوں کے نئے نام رکھنے یا پرانے نام تبدیل کرنے کے لئے پنجاب لوکل گورنمنٹ (روڈ اینڈ سٹریٹ) رولز مجریہ 1981 کے قاعدہ 9 کے مطابق عمل کیا جاتا ہے اور سمری برائے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد متعلقہ سڑک یا گلی کا نام نوٹیفائی کیا جاتا ہے۔

(ب) دفتر ہذا میں موجود ریکارڈ از سال 2009 تا حال کے مطابق ضلع فیصل آباد میں کسی بھی سڑک کا نیا نام نہیں رکھا گیا اور نہ ہی کسی سڑک کا نام تبدیل کیا گیا ہے۔ تاہم اس ضمن میں ڈی سی او (فیصل آباد) سے رپورٹ طلب کی گئی تھی (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) یہ بات قابل ذکر ہے کہ رپورٹ میں درج کسی بھی سڑک کا نیا نام رکھنے یا پرانا نام تبدیل کرنے کے لیے پنجاب لوکل گورنمنٹ (روڈ اینڈ سٹریٹ) رولز مجریہ 1981 کے مطابق بذریعہ محکمہ ہذا کوئی نوٹیفیکیشن جاری نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

موضع کلیر مہمند تا اٹاری سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1199: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کے موضع کلیر مہمند تا اٹاری سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھیت تا منڈی تک کی اس انتہائی اہم سڑک کی مرمت کے متعلق کئی دفعہ جناب ڈی سی او اور دیگر متعلقہ اتھارٹیز کو بھی لکھا گیا مگر اسے نظر انداز کر دیا گیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ سڑک مذکور انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) بوجہ عدم دستیابی فنڈ سڑک مذکور کی مرمت نہیں کروائی جاسکی۔

(ج)حکومت اس سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔ سڑک مذکور خادم پنجاب رورل روڈز پروگرام فیز۔2 (Part-B) کی جاری کردہ ترجیحی فہرست میں سیریل نمبر 4 پر شامل کر دی گئی ہے۔

No.1(1)DOP/KPRRP/2015-16/1306,dt.02.02.2016

(ترجیحی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

گجرات کنجاہ سے مچھیانہ سڑک کی تعمیر کی تفصیلات

1315: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 ضلع گجرات کنجاہ سے مچھیانہ سڑک کا تخمینہ لاگت کتنا ہے اس پر کام کب شروع ہوا، اس کا افتتاح کس نے کس تاریخ کو کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت سڑک پر کام بند ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر ٹھیکیدار جو کام کر رہا ہے اس بارے شکایات ڈی سی او گجرات کو بھی ہوئی ہیں اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے ایوان آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) کنجاہ سے مچھیانہ سڑک کا تخمینہ لاگت 45.950 ملین روپے ہے۔ اس سکیم کا افتتاح شمائل احمد خواجہ کمشنر گوجرانوالہ نے مورخہ 19.01.2015 کو کیا۔

(ب) درست نہ ہے۔ کام جاری ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ کوئی شکایت زیر دستخطی کے دفتر میں موصول نہ ہوئی ہے۔ کام ایسٹیمیٹ اور دستیاب فنڈ کے مطابق زیر تکمیل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 دسمبر 2016)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
21 جنوری 2017